

اختتام سال کا جائزہ - 2017ء - وزارت بجلی
گاؤں کی برق کاری کا کام مکمل : 31 مارچ ، 2019ء تک ملک 15183
میں سوہاگی۔ اسکیم کے تحت - رگھر کو برق کاری سے آراستہ کیا
جائے گا

ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے تا حال اُدے اسکیم میں 27
شمولیت اختیار کی

شفافیت اور جوابدہی بڑھانے کے اقدامات مثلاً ارجا ایپ کا آغاز ،
سوہاگی۔ پورٹل ، قومی بجلی پورٹل ، ایم ای آر آئی ٹی پورٹل بجلی کے
شعبہ میں متعارف کرائے گئے

اُجالا اسکیم کے تحت 28 کروڑ سے زائد ایل ای ڈی بلب کی تقسیم اور
ملک بھر میں لاکھوں سے زائد ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹوں کی تنصیب

Posted On: 22 DEC 2017 8:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 22 دسمبر / بھارتی معیشت کی افزوں ضروریات کے پیش نظر ، حکومت ہند نے ملک بھر میں 2019ء تک 24x7 اوقات کی
بجلی فراہم کرنے کا وسیع پروگرام شروع کیا ہے۔ اپنی نصف مدت کار مکمل کرنے کے بعد حکومت نے بجلی کے شعبے
میں متعدد اہم سنگ میل حاصل کر لئے ہیں۔ دین دیال اپادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی) کے تحت دیہی برق کاری
پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے اور شہری الیکٹریفیکیشن مربوط بجلی ترقیات اسکیم (آئی پی ڈی ایس) کے تحت انجام دیا
جانا ہے۔ اب یہ اسکیمیں ، مارچ ، 2019ء سے ، سوہاگیہ اسکیم کے تحت ، انفرادی کنپوں کی برق کاری سے مربوط کر
دی گئی ہیں۔

حرارتی بجلی پیداوار ، ہائیڈل یعنی پانی اور اس سے بھی اہم شمسی توانائی ، ہوائی اور دیگر سبز توانائی کے سلسلے میں
متعدد سنگ میل فیصلے پہلے ہی لئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ، ترسیل اور تقسیم کو مستحکم بنایا گیا ہے۔ صارفین کو
فراہم کرائی جانے والی بجلی کے سلسلے میں فیڈر اور میٹرنک کے کام کو علیحدہ کیا گیا ہے۔ ان میں نہ صرف یہ کہ صلاحیت
میں اضافہ کی حصولیابیاں شامل ہیں بلکہ موجودہ بنیادی ڈھانچے کی اثر انگیزی بڑھانے کے لئے اہم اصلاحات بھی عمل میں لائی
جا رہی ہیں اور اُن کے ذریعے جوابدہی اور شفافیت سمیت بجلی خساروں میں تخفیف لائی جا رہی ہے۔ اس کے لئے موبائل ایپلی
کیشنز اور ویب سائٹیں مثلاً ارجا ایپ ، سوہاگیہ پورٹل ، نیشنل پاور پورٹل ، میرٹ پورٹل وغیرہ متعارف کرائے گئے ہیں۔

وزارت بجلی کی سال بھر کی حصولیابیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں :

1۔ دین دیال اپادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی)

ڈی ڈی یو جی جے وائی کے تحت 42565 کروڑ روپے کی لاگت کے پروجیکٹ 32 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں منظور
کئے گئے ہیں۔

ملک میں دیہی برق کاری کی کیفیت

مجموعی طور پر (30 نمبر ، 2017ء تک) ، 124219 گاؤں میں برق کاری اور 468827 گاؤں میں پورے زور و شور
سے برق کاری کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔ خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کرنے والے کنپوں کو 277.20 لاکھ مفت
بجلی کے کنکشن فراہم کرائے جا چکے ہیں۔

ملک میں یکم اپریل ، 2015ء تک 18452 اعداد و شمار کے تحت لائے گئے گاؤں میں سے (597644 گاؤں -
2011ء کی مردم شماری کے مطابق) کے بارے میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ یہاں ابھی برق کاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

30 نومبر ، 2017ء تک 15183 گاؤں میں برق کاری کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے اور 1052 گاؤں کے بارے میں
یہ اطلاع ملی ہے کہ یہاں آبادی نہیں ہے۔ بقیہ 2217 گاؤں کے بارے میں توقع کی جاتی ہے کہ یکم مئی ، 2018ء تک ان
گاؤں کو برق کاری سے آراستہ کر دیا جائے گا۔ یہ 2217 گاؤں ریاست ارونچل پردیش (1069) ، آسام (214) ، بہار (

(111) ، چھتیس گڑھ (176) ، جموں و کشمیر (99) ، جہار کھنڈ (176) ، کرناٹک (8) ، مدھیہ پردیش (34) ، منی پور (54) ، میگھالیہ (50) ، میزورم (11) ، اڈیشہ (182) اور اتر کھنڈ (33) میں واقع ہے ۔

جنوری تا نومبر ، 2017ء کے دوران کی حصولیابیاں

3652	غیر برق کاری والے گاؤں کی برق کاری
60218	پورے زور و شور سے گاؤں کی برق کاری
24.55 لاکھ	خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کرنے والے کنبوں کو مفت بجلی کنکشن

2 - سوہاگیہ : پردھان منتری سہج بجلی ہر گھر یوجنا

حکومت ہند نے ستمبر ، 2017 میں ، حکومت ہند کی جانب سے مجموعی 12320 کروڑ روپے کی امداد کے ساتھ 16320 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سمیت ملک بھر میں ہر گھر تک بجلی عام طور سے پہنچانے کے لئے ” پردھان منتری سہج بجلی ہر گھر یوجنا (سوہاگیہ) ” شروع کی تھی ۔ اسکیم کا مقصد دیہی و شہری تمام علاقوں میں آخری بستی اور بستی کے آخری گھر تک ، سڑک اور بجلی کے کنکشن کی سہولت فراہم کرنا ہے ۔ تمام بقیہ گھروں کو مفت بجلی کنکشن فراہم کئے جانے ہیں ۔ اس کا تعین ایس ای سی سی اعداد و شمار کی بنیاد پر ایک محرومی کا لحاظ رکھتے ہوئے اور شہری علاقوں میں اقتصادی لحاظ سے کمزور کنبوں کو بجلی کے کنکشن فراہم کرائے جائیں گے ۔ دیگر استفادہ کنندگان سے فی گھر 500 روپے دس مساوی قسطوں میں بل کے ساتھ وصول کئے جائیں گے ۔ دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں واقع گھروں کے لئے سولر فوٹو وولٹک پر مبنی اسٹینڈ الیون نظم مع ایل ای ڈی لائٹوں ، پنکھوں ، پاور پلگ وغیرہ کے ساتھ فراہم کرایا جائے گا ۔ استفادہ کنندہ کی شناخت ایس ای سی سی ، 2011ء کے اعداد و شمار کا استعمال کے ذریعہ کی جائے گی ۔

نشانہ مقرر کیا گیا ہے کہ ملک میں 31 مارچ ، 2019ء تک عام طور سے ہر گھر یا کنبے کو بجلی کی سہولت فراہم کر دی جائے ۔

یہ اسکیم منی پور میں 8 نومبر ، 2017ء کو شروع کی گئی تھی اور منی پور کے 1.75 لاکھ ہزار کنبوں (1.62 لاکھ دیہی اور 0.13 لاکھ شہری کنبوں) کو اس اسکیم کے تحت لانے کی تجویز ہے ۔

3 - مربوط بجلی ترقیات اسکیم

آئی پی ڈی ایس اسکیم کا مقصد شہری علاقوں میں 24x7 کی معیاری و معتمد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے ۔ اب تک مانیٹرنگ کمیٹی کے ذریعے 3616 شہروں کے لئے 26910 کروڑ روپے منظور کئے گئے ہیں ۔ ریاست کے اداروں کو 23448 کروڑ روپے مالیت کا کام دیا گیا ہے ۔ اسکیم میں آئی ٹی اور تکنیکی مداخلت سے نہ صرف شہری علاقوں میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی یقینی ہو گی بلکہ بلوں کی تیاری اور وصولی کی صلاحیت میں بھی بہتری آئے گی ، جس کے نتیجے میں مجموعی تکنیکی اور کاروباری (اے ٹی اینڈ سی) خسارے میں کمی آئے گی ۔ آر - اے پی ڈی آر پی کے تحت اب تک 1363 شہروں کو ” گو - لائیو ” قرار دیا گیا ہے ، 52 شہروں میں ایس سی اے ڈی اے کنٹرول نظام قائم کئے گئے ہیں اور پروگرام کے حصہ اے کے تحت 20 اے سی اے ڈی اے شہروں میں کنٹرول کی تنصیب کا کام مکمل ہو گیا ہے اور 21 ڈاٹا مراکز میں سے 20 ڈاٹا مراکز نے کام کرنا شروع کر دیا ہے ۔ 970 شہروں میں پروجیکٹ کے حصہ بی کا کام مکمل ہو گیا ہے ۔ ہندوستان میں (پرائیویٹ ادارے سمیت) 45/57 ڈسکام صارفین کو جوڑنے کے لئے اپنانے کے لئے کل ہند مختصر کوڈ ’ 1912 ’ ہے ۔

4 - اُجول ڈسکام یقین دہانی یوجنا (یو ڈی اے وائی)

حکومت نے مختلف شراکت داروں کے ساتھ صلاح و مشورے کے بعد 2 نومبر ، 2015ء کو پرائیویٹ تقسیم کار کمپنیوں کے مالی اور عملی لین دین کے لئے ایک اسکیم اُجول ڈسکام یقین دہانی یوجنا (یو ڈی اے وائی) بنائی اور اسے شروع کیا تھا ۔ اس اسکیم کا مقصد تقریباً 3.4 لاکھ کروڑ روپے کے قرض کا مستقل حل مہیا کرنا اور مستقبل کے خسارے کے امکانات کو دور کرنا ہے ۔ اسکیم میں تمام شعبوں میں یعنی پیداوار ، ترسیل ، تقسیم ، کوئلہ اور توانائی کی اہلیت میں اصلاحی اقدامات پر بھی زور دیا گیا ہے ۔ اس اسکیم کی دستیابی کی مدت 31 مارچ ، 2017ء کو ختم ہو گئی ہے ۔

یو ڈی اے وائی کے تحت اسکیم میں شامل ہونے والی ریاستوں کی کارکردگی کی باریکی سے نگرانی کو یقینی بنانے کی غرض سے یو ڈی اے وائی کے لئے ایک بین وزارتی نگرانی کمیٹی میکنزم وضع کی گئی ہے ۔ اس مقصد کی نگرانی کے لئے ایک ویب پورٹل (www.uday.gov.in) بھی بنایا گیا ہے ۔ نگرانی کمیٹی کی پچھلی میٹنگ 4 اکتوبر ، 2017ء کو منعقد ہوئی تھی ۔

یو ڈی اے وائی اسکیم کے تحت ناگا لینڈ ، انڈمان و نکوبار جزائر ، دادر اور نگر حویلی اور دمن و دیو نے 20 نومبر ، 2017ء کو حکومت ہند کے ساتھ ایک مفاہمتی دستاویز پر دستخط کئے ہیں ۔ اب تک 27 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام 4 علاقوں نے یو ڈی اے وائی نے شمولیت حاصل کی ہے ۔

2021-22ء کی مدت میں 226 گیگا واٹ کی مصروف ترین پروجیکٹ ڈیمانڈ کی تکمیل کے لئے منصوبہ مدت 2017-22ء کے لئے بین علاقائی ترسیلی رابطے سمیت ” قومی بجلی منصوبہ (ترسیل) ” ، جو ترسیلی نظام (ترسیلی لائن اور متعلقہ سب اسٹیشن) کا احاطہ کرتا ہے - منصوبہ بندی سے متعلق دستاویز کا مسودہ تیار کیا ہے -

پڑوسی ملکوں کو بجلی کی فراہمی کے لئے پڑوسی ممالک کے ترسیلی نظام سے ہندوستان کے بجلی گھروں کو جوڑنے کے لئے ایک آزاد ترسیلی نظام بنانے کی منظوری کی ذمہ داری اہل انتظامیہ (سی اے) سے متعلق کنڈکٹ بزنس رولس سی بی ٹی ای کی سہولت کے لئے جاری کر دیئے گئے ہیں -

6- حرارت

کمیتوں میں فصلوں کی باقیات کے جلانے سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے بجلی کی وزارت نے آلودگی میں کمی لانے کے لئے بوائز میں جلنے والے کوئلے کے چھڑکاؤ کے ذریعے بجلی کی پیداوار کے لئے استعمال ہونے والی بایو ماس سے متعلق ایک پالیسی جاری کی ہے -

7 - پن بجلی پروجیکٹ

پن بجلی کے شعبے میں 1305 میگا واٹ کی کل تنصیبی صلاحیت والے 11 ہائیڈرو پروجیکٹ کے سال 2017-18 کے دوران شروع ہو جانے کی امید ہے - ان پروجیکٹوں میں سے 465 میگا واٹ کی تنصیبی صلاحیت والے 7 پروجیکٹ 30 نومبر، 2017ء تک شروع ہو گئے تھے - بقیہ صلاحیت والے پروجیکٹوں کے مارچ، 2018ء تک شروع ہو جانے کی امید ہے - مالی سال 2017-18ء (جنوری، 2017ء سے نومبر، 2017ء تک) پن بجلی کی پیداوار 120.87 بی یو ہے -

سی ای اے نے سال 2017ء کے دوران 2880 میگا واٹ کے ڈی پی آر دبانگ کثیر مقاصد پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے -

نٹور موری اے ٹی پی نے ایس جے طے این ایل کو 60 میگا واٹ کی سرمایہ کاری کی منظوری کے بارے میں بتا دیا ہے -

8 - شمسی پروجیکٹوں کے لئے آئی ایس ٹی ایس ترسیلی چارجز اور خساروں کی معافی میں توسیع :

نظر ثانی شدہ ٹیرف پالیسی کے التزامات کے مطابق بجلی کی وزارت نے شمسی اور ہوا کے ذریعے بجلی کی تیاری کی ترسیل میں بین ریاستی ترسیلی چارج اور خساروں کی معافی کے جواز کے لئے 30 ستمبر، 2016ء کو ایک حکم جاری کیا تھا - یہ معافی ونڈ پروجیکٹ میں حاصل سی او ڈی کے لئے دستیاب ہے - اس کی مدت 31 مارچ، 2019ء ہے اور جن شمسی پروجیکٹوں نے 30 جون، 2017ء تک سی او ڈی حاصل کیا ہے، اُن کے لئے بھی یہ معافی دستیاب ہے -

ایک ترمیمی حکم نامہ 14 جون، 2017ء کو جاری کیا گیا ہے، جس کے ذریعے آئی ایس ٹی ایس ترسیلی چارجز اور خسارے کی معافی اُن شمسی پروجیکٹوں کے لئے دستیاب ہے، جو 31 دسمبر، 2019ء تک سی او ڈی حاصل کر لیں گے - اس سے ملک میں شمسی اور پون بجلی کی تیاری کو فروغ حاصل ہو گا -

9 - گرڈ سے متصل سولر پی وی پاور پروجیکٹوں سے بجلی کی خریداری کے لئے ٹیرف پر مبنی مسابقتی بولی لگانے سے متعلق رہنما خطوط

بجلی ایکٹ، 2003ء کی دفعہ کے التزامات کے تحت مسابقتی بولیوں کے ذریعہ 5 میگا واٹ کا حجم رکھنے والے گرڈ سے متصل سولر پی وی پاور پروجیکٹوں سے ترسیلی لائسنس یافتگان یا مجازی نمائندوں یا درمیانی خریداروں کے ذریعہ طویل مدتی بجلی کی خریداری کے لئے 8 اگست، 2017ء کو شمسی بولی لگانے سے متعلق رہنما خطوط جاری کئے گئے ہیں -

10 - جوابدہی اور شفافیت کو یقینی بنانے کی غرض سے موبائل ایپلی کیشنز اور ویب سائٹ شروع کئے گئے

یو آر جے اے (اربن حیوتی ابھیان) موبائل ایپ -

اُرجا (یو آر جے اے) ایپلی کیشن، صارفین کی شکایات کے ازالے، نئے سروس کنکشن کا اجراء، صارفین کو درپیش رکاوٹوں کی اوسط تعداد، درپیش رکاوٹوں کی اوسط مدت، ای - ادائیگی کرنے والے صارفین کی تعداد، توانائی کی بربادی / بجلی کی چوری یعنی اے ٹی اینڈ سی کا نقصان، آئی ٹی کے استعمال کی صلاحیت (شہروں سے لائیو)، ایس سی اے ڈی اے کا عمل درآمد، شہری نظام کا استحکام، نیشنل پاور پورٹل سے متعلق فیڈر اعداد و شمار، آئی پی ڈی ایس - این آئی ٹی میں پیش رفت، آئی پی ڈی ایس ایوارڈ میں پیش رفت سے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے -

سوبھاگیہ (ایس اے یو بی ایچ اے جی وائی اے) ویب پورٹل

” سوبھاگیہ ” ویب پورٹل - ملک گیر سطح پر گھروں کی برق کاری کی شفافیت کے ساتھ نگرانی کرنے والا ایک پورٹل ہے - اسے 16 نومبر، 2017ء کو شروع کیا گیا تھا -

نیشنل پاور پورٹل

نیشنل پاور پورٹل (این پی پی) - ہندوستان کے بجلی کے شعبے سے معلومات کی یکجائی اور ترویج کے لئے ایک مرکزی پورٹل ہے - اسے 4 نومبر، 2017ء کو شروع کیا گیا تھا اور وزارت کے ذریعہ قبل جاری کئے گئے بجلی کے تمام شعبہ کے ایپ کا ایک نکاتی رابطہ ہو گا -

بجلی کی پیداواری لاگت میں کمی کے لئے آئی پی بی بجلی گھروں میں گھریلو کوئلے کے استعمال کے لئے ای - بولی لگانے والے پورٹل کی شروعات

گھریلو کوئلے کے استعمال کی لچیلی اسکیم کے تحت گھریلو کوئلے کی بجلی کی خریداری کے لئے ایک منتخب آزاد بجلی کے پیدا کار (آئی پی بی) سے متعلق ریاستوں کو ای بڈنگ سولوشنس فراہم کرانے کے لئے 5 جولائی، 2017ء کو ایک ای - بڈنگ پورٹل کی شروعات ہوئی تھی - ای - بڈنگ پورٹل ریاستوں کو امکانی آئی پی بی سے شفاف اور صاف ستھرے طریقے سے بجلی کی خریداری کے لئے بولیاں طلب کرنے میں سہولت مہیا کرانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے - کامیاب بولی لگانے والوں کا ای - رپورس بڈنگ عمل کے ذریعے انتخاب کیا جائے گا - اس پورٹل کا لنک بجلی کی وزارت کی ویب سائٹ پی ایف سی کنسلٹنگ لمیٹیڈ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے -

گھریلو کوئلے کے استعمال کی لچیلی اسکیم میں کوئلے کو آئی پی بی پیداواری اسٹیشن سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے - نتیجے کے طور پر بجلی کی پیداوار کی لاگت میں کمی آئی ہے اور صارفین کو بجلی کی لاگت کے لئے کم خرچ کرنا پڑتا ہے -

ایم ای آر آئی ٹی (آمدنی میں اضافہ اور شفافیت کے لئے بجلی کا میرٹ آرڈر ڈسپیچ) ویب پورٹل

ویب پورٹل ' ایم ای آر آئی ٹی ' یعنی آمدنی میں اضافے اور شفافیت کے لئے بجلی کا میرٹ آرڈر ڈسپیچ 23 جون، 2017ء کو شروع ہوا تھا - یہ موبائل ایپ اور ویب پورٹل ریاستوں کے لئے اپنی بجلی کی خریداری کی صورت حال کو بہتر بنانے کی غرض سے (<http://www.meritindia.in>) شفافیت اور مواقع فراہم کرکے بھیجی گئی پیداوار کا اصل اعداد و شمار پیش کرتا ہے -

11 - بجلی کی وسط مدتی خریداری کے لئے نظر ثانی شدہ رہنما خطوط اور ماڈل بڈنگ دستاویزات

لائسنس یافتہ تقسیم کاروں کے ذریعہ ٹیرف پر مبنی مسابقتی بولی لگانے کے عمل سے متعلق نظر ثانی شدہ رہنما خطوط اور ماڈل بڈنگ دستاویزات 7 جنوری، 2017ء کو مشترک کر دیئے گئے تھے - ای بڈنگ پورٹل کے ذریعے وسط مدتی خریداری کا عمل شروع کرنے کے نتیجے میں خریداری کے عمل میں کافی شفافیت اور صفائی ستھرائی آئی ہے، جس کے نتیجے میں صارفین کو فائدہ ہوا ہے -

12 - نیشنل ہائی پاور ٹسٹ لیباریٹری (این ایچ پی ٹی ایل) نے اپنی کاروباری جانچ شروع کر دی ہے

این ایچ پی ٹی ایل، نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن (این ٹی پی سی)، این ایچ پی سی، پاور گرڈ، ڈی وی سی اور سی پی آر آئی کا اشتراک میں چلنے والا ایک ادارہ ہے، جس کے پاس پیشہ ورانہ طور پر جدید ترین، بین الاقوامی معیار کی آن لائن ہائی پاور شارٹ سرکٹ ٹسٹ کی سہولت دستیاب ہے - اس نے سی پی آر آئی نگرانی کے تحت این ایچ پی ٹی ایل، بینا، مدھیہ پردیش میں کاروباری طور پر جانچ کا عمل شروع کر دیا ہے - مدھیہ پردیش کے شہر بھوپال میں واقع بی ایچ ای ایل کے ذریعے بنائے گئے 400/11.5-11.5 کے وی، 120 ایم وی اے اسٹیشن ٹرانسفارمر کی جانچ کی گئی اور یہ این ایچ پی ایل بینا میں سی پی آر آئی انجینئرس کی نگرانی میں جانچ کے وسیلے کے طور پر 400 کے وی گرڈ کا استعمال کرکے پہلی کاروباری جانچ تھی -

13 - ملک کے پہلے فیزر (پی ایچ اے ایس او آر) پیمائشی یونٹ ٹسٹ کی سہولت

سی پی آر آئی نے ملک کی پہلی فیزر پیمائشی اکائی (پی ایم یو) جانچ سہولت قائم کی ہے - فلوک میک 6135 اے / پی ایم یو سی اے ایل فیزر اکائی تعین نظام ایک خود کار نظام ہے اور پی ایم یو کی جانچ اور تعین کے لئے حل پیش کرتا ہے - یہ رائج بین الاقوامی معیارات کے مطابق ایم کلاس اور پی کلاس اسٹیڈی حالت اور فعال صورت حال کے جائزے / توثیق کی ایک منفرد سہولت ہے - فیزر پیمائشی اکائیاں جدید پاور گرڈوں کی معتبریت اور استحکام کے تحفظ کے لئے ہر وقت کمپیوٹر کنٹرول کے طور پر کام کرتی ہیں - پی ایم یو کی نئی جانچ اور معیارات کے تعین سے تمام پی ایم یو میوفیکچرس کی کارکردگی بہتر ہو گی -

14 - توانائی کی بچت

قومی ایل ای ڈی پروگرام

عزت مآب وزیر اعظم نے واجب شرحوں پر بہترین روشنی کے نظام کے استعمال کو فروغ دینے کے مقصد سے 5 جنوری، 2015ء کو قومی ایل ای ڈی پروگرام کی شروعات کی تھی - اس پروگرام کے دو عناصر (i) 77 کروڑ پرانے بلبوں کو ایل ای ڈی بلبوں سے بدلنے کے نشانے کے ساتھ گھریلو صارفین کو ایل ای ڈی بلب مہیا کرانے کی غرض سے تمام (اُجالا) کے لئے قابل استطاعت ایل ای ڈی کے ذریعے اُنٹ جیوتی اور (ii) سمارٹ اور بہتر ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹوں کے ساتھ مارچ، 2019ء تک 1.34 کروڑ روایتی اسٹریٹ لائٹوں کو تبدیل کرنے کے لئے اسٹریٹ لائٹنگ نیشنل پروگرام (ایس ایل این پی) ہیں -

لاگت میں کسی اضافے کے بغیر روایتی لائٹس کو بدلنے کے لئے میونسپلٹیوں کو اس کے قابل بنانے کی غرض سے ای ایس ایل نے ایک سروس ماڈل تیار کیا ہے - باقی ماندہ لاگت بجلی کی بچت کرکے میونسپلٹیوں سے حاصل کی جاتی ہے - اسی طرح گھریلو روشنی کے لئے ای ایس ایل سروس ماڈل، فی بلب 10 روپے کی لاگت پر گھریلو صارفین کو ایل ای ڈی لائٹ کی خریداری کے قابل بناتا ہے - باقی رقم اُن کے بجلی بلوں میں آسان قسطوں میں حاصل کی جائے گی -

5 جنوری، 2015ء کو شروع ہونے کے بعد سے 18 دسمبر، 2017 تک قومی ایل ای ڈی پروگرام کے عمل درآمد میں پیش رفت حسب ذیل ہے:

پیمانہ	اُجلا	ایس ایل این پی
تقسیم کئے گئے اسٹریٹ لائٹس میں لگائے گئے ایل ای ڈی بلب کی تعداد	28.07 کروڑ	41.79 لاکھ
توانائی کی سالانہ اوسط بچت	36.45 بلین کے ڈبلیو ایچ	2.80 بلین کے ڈبلیو ایچ
شدید مانگ / صلاحیت سے گریز	7299 میگا واٹ	467 میگا واٹ
سالانہ گرین ہاؤس گیسوں (جی ایچ جی) کا اخراج اور کاربن ڈائی آکسائیڈ (سی او ٹو) میں کمی	29.53 ملین ٹی سی او ٹو	1.93 ملین ٹی سی او ٹو

آلات کی معیار بندی اور لیبلنگ

الف - اے سی انورٹر کے لئے لازمی پروگرام کی شروعات -

ب - روم اے سی ، ڈائریکٹ کول ریفریجریٹروں ، رنگین ٹی وی اور گیزر کے لئے معیارات پر نظر ثانی -

ج - ایل ای ڈی بلب کے لئے 4 ٹسٹنگ لیبس قائم کرنے کے سلسلے میں سی پی آر آئی کے ساتھ مفاہمتی دستاویز پر دستخط -

عمارتیں

الف - بجلی کی بچت کرنے والی عمارتوں کے آپ ڈیٹڈ ورژن کوڈ یعنی ای سی بی سی 2017، جسے جون، 2017ء میں شروع کیا گیا -

ب - ایکو نواس ، عوام کو اُن کے گھروں میں بجلی کی بچت کے عمل میں شامل کرنے جیسے عمارتی ساز و سامان ، اس کے ڈیزائن ، خصوصیات اور آلات سے متعلق آن لائن رہنمائی کا ایک آلا ہے -

کارکردگی ، حصولیابی اور تجارت (پی اے ٹی) اسکیم

الف - پی اے ٹی سائیکل 11 ، III موجودہ شعبوں میں 116 سے زائد ڈی سی کی شناخت کے ساتھ یکم اپریل، 2017ء کو شروع ہوا تھا - ڈی سی کی کل تعداد 737 ہے -

ب - تجارتی عمارتوں کے زمرے میں ہوٹلوں کو ، جن کی توانائی کی کمپت 1000 سے زائد ٹی او ای اور پیٹرو کیمیکل اکائیوں ، جن کی توانائی کی کمپت 100000 ٹی او ای ہے ، پی اے ٹی اسکیم کے تحت انہیں نئے شعبے کے طور پر مندرج کیا گیا ہے - ای - ایس سی ای آر ٹی ایس ٹریڈنگ بنیادی ڈھانچہ سے متعلق آن لائن پورٹل شروع کیا گیا ہے - اس پورٹل کو بی ای ای نے سنٹرل الیکٹریسیٹی ریگولیٹری کمیشن (سی ای آر سی) کے ساتھ اشتراک میں تیار کیا گیا ہے - اب تک 18.4 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے 2.9 لاکھ سے زائد - ای - ایس سی ای آر ٹی ایس کا کاروبار کیا گیا ہے -

ٹرانسپورٹ کا شعبہ

الف - مسافر گاڑیوں کے لئے کارپوریٹ ایوریج فیول کنزمیشن اسٹینڈرڈ (سی اے ایف سی) جس کا اعلان اپریل، 2015ء میں ہوا تھا ، یکم اپریل، 2017ء سے موٹر ڈھنگ سے نافذ العمل ہو گیا ہے -

ب - پیوی ڈیوٹی موٹر گاڑیوں کے لئے ایندھن اکنومی ضابطوں کا 16 اگست، 2017ء کو اعلان ہوا تھا - یہ ضابطے ایم 3 (بسوں) اور این 3 (ٹرکوں) کے زمرے کی گاڑیوں کے لئے ، جو 12 ٹن سے زائد موٹر گاڑیوں کے بی ایس IV کے ضابطے کے ساتھ چلتی ہیں ، اُن کے لئے قابل عمل ہیں -

ج - حکومت نے مانگ کے ذریعے 10000 ای - موٹر گاڑیوں کی خریداری کا منصوبہ بنایا ہے - کھلے ٹینڈر کے ذریعے اس سلسلے میں بولیاں طلب کی گئی تھیں اور مرحلہ I کے تحت 250 ای - کاروں کے لئے ٹاٹا موٹرس لمیٹیڈ اور 150 ای - کاروں کے لئے میسرز مہیندرا اینڈ مہیندرا لمیٹیڈ کو ٹھیکے دیئے گئے ہیں - ان ٹھیکوں میں پانچ سال کے سالانہ رکھ رکھاؤ کا ٹھیکہ (اے ایم سی) شامل ہے -

15 - بین الاقوامی تعاون (آئی سی)

ہندوستان میں 30 مارچ، 2017ء کو بجلی ، کوئلہ ، این آر ای اور کانوں کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کی آئی ای اے کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر فتیح بیرول کے ساتھ ملاقات کے دوران بین الاقوامی ایٹمی توانائی (آئی ای اے) کے ساتھ ساجھیداری کا اعلان کیا تھا -

8 نومبر ، 2017 کو پیرس میں حکومت ہند اور بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے درمیان جوائنٹ ورک پروگرام 2020-2018 کے تبادلے پر اتفاق ہوا تھا ۔

(م ن - ش س - ع ا - 2017 - 12 - 22)

U. No. 6459

(Release ID: 1513935) Visitor Counter : 7

